Daily Nai Baat

روزنامہ نئی بات اسلام آباد

چیف ایڈیٹر: چوہدری عبدالرحمن

جلد 5	پیر 3 رجب المرجب 1437ھ 11 اپریل 2016ء 30 چیت 2073ب	صفحات 16	قیمت 12 روپے	شمارہ 102
	www.naibaat.com e-mail: nb@naibaat.com			

P#8

میڈیکل تعلیم بہتر بنانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام کرنا ہوگا: صدر پی ایم ڈی سی

پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کو سیاست سے پاک کر دیا جائیگا، پاکستان میں ہر چیز فار سیل ہے، ملکی ادارے سیاست زدہ ہو چکے

عذرا ناہید میڈیکل کالج کی نشستوں میں اضافہ ہونا چاہئے، ہیلتھ کے شعبے کی حالت بہتر کرنیکی ضرورت ہے: ڈاکٹر شبیر لہڑی کا انٹرویو

اسلام آباد (انٹرویو، قاضی بلال، ربیعہ شیرازی، تصاویر راجہ ریاض) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے صدر ڈاکٹر شبیر لہڑی نے کہا کہ پی ایم ڈی سی کو سیاست سے پاک کر دیا جائے گا۔ کوشش ہے میڈیکل کالجز کو بند کرنے کی بجائے انہیں اپنی حالت بہتر کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ چین اور دیگر ایشیاء ممالک سے ڈاکٹروں کی رجسٹریشن بغیر این ای بی ٹیسٹ کے نہیں ہوگی۔ میڈیکل تعلیم کو بہتر بنانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام کرنا ہوگا۔ پاکستان میں ہر چیز فار سیل (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 7)

اسلام آباد: پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے صدر ڈاکٹر شبیر لہڑی روزنامہ نئی بات کو انٹرویو دیتے ہوئے

نئی بات | صدر پی ایم ڈی سی | 7

ہے ملکی ادارے سیاست زدہ ہو چکے ہیں۔ چین کے ساتھ بوٹ کا کاروبار کرو اور نج لائن اور دیگر منصوبوں پر کام کرو مگر میڈیکل پر اس سے کام نہ کیا جائے۔ چین والے پڑھائی کے بعد سیکھنے کیلئے ہاؤس جاب پاکستان بھیج دیتے ہیں۔ پورے ملک میں ہیلتھ کیئر سنٹر اور ہیلتھ کے شعبے کی نئے سرے سے حالت بہتر کرنے کی ضرورت ہے اور بہت سخت فیصلے کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے ہاں چیزوں کی ٹھیک کرنے کی کوشش کی جائے تو پھر اس پر آپ کو مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اگر چیزوں کو خراب کیا جائے تو پھر کوئی مزاحمت نہیں ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار صدر پی ایم ڈی سی ڈاکٹر شبیر لہڑی نے نئی بات کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے میڈیکل کالج کی اے بی سی اور ڈی کیٹگری بنائی ہوئی ہے اے کو میں آغا خان سے منسلک کرتا ہوں بی اس سے تھوڑی کم سی والے کچھ بہتر ہوتے ہیں۔ ڈی والے کالجز میں کوئی سکت ہی نہیں ہوتی کہ اپنے آپ کو ٹھیک کر سکیں میں تو کہتا ہوں ایسے کالجز کو بند کرنا چاہئے اور ان کے بچوں کو بہتر کالجز میں داخلہ دیدیا جائے۔ عذرا ناہید میڈیکل کالج بہت اچھا ہے اس کی نشستوں میں اضافہ ہونا چاہئے بجائے اس کے طلبہ کھتر اڑ روڈ جیسے کالج میں داخلہ لیں اور ان پیسے اور وقت ضائع ہو اور ان کا مستقبل بھی نہیں ہوتا ہے۔ پورے ملک میں ہیلتھ کیئر سنٹر اور ہیلتھ کے شعبے کی نئے سرے سے حالت بہتر کرنے کی ضرورت ہے اور بہت سخت فیصلے کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک کا ہر ادارہ سیاست زدہ ہے تمام ملک کے ادارے ایک جسم کی مانند ہوتے ہیں اگر ایک عضو خراب ہوگا تو آہستہ آہستہ سارا جسم خراب ہوگا یہی مسائل ہمارے ملکی اداروں کی ہے یہاں ہر چیز فار سیل ہے۔ پیسے کی ریس لگی ہوئی ہے۔ لیکن پی ایم ڈی سی جیسے ادارے کو سیاست سے پاک ہونا چاہئے جب سے میں صدر بنا ہوں وزیر مملکت سائرہ افضل تارڑ سے ملاقات کی یہ یقین سے کہہ سکتا ہوں وہ کرپٹ نہیں ہے اور ان پر واضح کر دیا ہے میں کسی قسم کا کوئی ناجائز کام نہیں کروں گا ان کے ساتھ میری یہ انڈرسٹینڈنگ ہے۔ میں نے کہا کہ نہ میں کرپشن کروں گا نہ کسی کو کرپشن کرنے دوں گا۔ میں نے کہا کہ کوئی ناجائز کام نہیں کروں گا جائز کام ہوگا وہ میں چپڑاسی کے کہنے پر کر دوں گا۔ ناجائز کام کیلئے واضح کر دیا ہے کہ جب تک میں ہوں ناجائز نہیں ہوگا۔ کرپشن کی بات ہو تو پہلا پی ایم ڈی سی کا نام آتا ہے۔ اگر میڈیا کسی بات کی نشاندہی کرے گا میں اس کے ساتھ چلنے کیلئے تیار ہوں۔ کے پی کے میں سرپرائز وزٹ کئے ہیں لاہور ملتان سیالکوٹ جہلم اور کراچی کے دورے کئے ہیں اور شکایات کا ازالہ کرایا ہے کچھ کالجز کا دوبارہ معائنہ کرایا ہے ہماری کوشش ہے کہ اداروں کو بند نہ کیا جائے بلکہ انہیں ٹھیک کیا جائے۔ راول میڈیکل کالج کو چھ ماہ کا وقت دیا ہے اگر بہتری نہ لائے تو پھر انہیں نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے باہر سے ایم بی بی ایس کر کے آنے والوں کے ٹیسٹ ہوٹلوں میں ہوتے تھے اور فرضی باڈی پر ان سے ٹیسٹ لئے جاتے تھے میں نے آتے یہ سلسلہ بند کر دیا ہے اب میڈیکل یونیورسٹیوں کے ذریعے ٹیسٹ ہوتے ہیں مصنوعی ڈھانچے کی بجائے حقیقت میں انسانی جسم پر ٹیسٹ لئے جاتے ہیں میں نے کہہ دیا ہے کہ ڈرامے بازی بند کی جائے۔ ٹیسٹ دینے والے ڈاکٹروں نے انسانوں کا علاج کرنا ہے انسانی جانوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ لاہور میں دو میڈیکل کالجز میں پہلے این ای بی ٹیسٹ کرائے ہیں شہید ذوالفقار علی بھٹو میڈیکل یونیورسٹی اسلام آباد نے ٹیسٹ لئے تھے۔

انہوں نے کہا کہ چین میں اچھے ادارے بھی ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ ہمارے ملک کے پرائیویٹ میڈیکل کالجز اپنا معیار بہتر بنائیں تاکہ ہم اپنے ان بچوں کو یہاں ایڈجسٹ کریں۔ عذرا ناہید میڈیکل مجھے بہت پسند آیا ہے اسے اوپر لے جائیں تاکہ یہ دو نمبر میڈیکل کالج بند ہو جائیں۔ این ای بی ٹیسٹ کیلئے کمیٹی بنائی ہے تاکہ وہ اس کا جائزہ لے۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال چار سے پانچ ہزار گڈ سٹینڈ سرٹیفکیٹ ہم یہاں سے جاری کرتے ہیں ہمارے لوگ قابل ہیں تو انہیں باہر والے ملک نہیں چھوڑنے دے رہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پہلی بار اشرافیہ کی تعریف پنجاب میں دیکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد ملک کا دارالحکومت میں مگر افسوس کی بات ہے کہ یہاں ان کا اپنا میڈیکل کالج نہیں ہے حکومت چاہتی تو اسلام آباد میں تین بڑے میڈیکل کالج کھول سکتی تھی مگر ایسا نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم ڈی سی میں فیسوں کی مد میں وکلاء کو کروڑوں دیئے گئے ہیں جس کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے۔ ماضی میں ایک سال میں دس دس کروڑ روپے وکیلوں کو فیسیں دی گئیں جس میں اعتزاز احسن اور دیگر نامور وکیل شامل ہیں ہیں یہاں کیس ہارنے پر کروڑوں دیئے جاتے رہے ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں ڈاکٹر شبیر لہڑی کا کہنا تھا کہ پچھلے جتنے بھی رجسٹرار تھے وہ سب ایک ہی کہانی سناتے رہے ہیں ان کا اب پی ایم ڈی سی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ڈاکٹر سہیل کریم ہاشمی سے کہہ دیا ہے کہ وہ سرکاری گھر کو خالی کر دیں اگر انہیں عدالت نے بحال کیا ہے تو وہ پھر آ کر چارج کیوں نہیں سنبھالتے ہیں۔ اب ہم نے پی ایم ڈی سی کا رجسٹرار ڈیلی ویج پر رکھ دیا ہے قائم مقام رجسٹرار اظہر کو بنا دیا ہے سابق رجسٹرار بریگیڈیئر حفیظ الدین صدیقی عزت سے گئے ہیں انہیں کوئی ہتھکڑی نہیں لگی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان میں صرف یہ تین لوگ ہیں جو رجسٹرار بن سکتے ہیں ان کے بغیر نظام نہیں چل سکتا۔